© rasailojaraid.com

سوال نمبر ۷ ۔ امریکہ اور کینیڈا میں مسلمان بچوں کی تعلیم کا مسئلہ

"جماعت اسلامی امریکہ اور کینیڈا میں ہمارے بچوں کی تعلیم کے لیے نصابی کتابیں کس طرح فراہم کرسکتی ہے؟"

جواب: ۔ جماعت اسلامی اس خدمت کی خود خواہشمند ہے۔ آپ اس کو بتائیں کہ آپ کس قسم کے لٹریچر کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ میں تو اب واپس جارہا ہوں۔ آپ اپنی ضروریات سے مرکز جماعت اسلامی لاہور کو آگاہ کریں اور تفصیل سے بتائیں کہ آپ کو کس طرح کا لٹریچر درکار ہے۔ انشاء اللہ ہم اسے فراہم کریں گے۔ یا اگر وہ موجود نہ ہوگا تو تیار کرائیں گے اور یا تو خود چھپوائیں گے یا آپ کو بھیج دیں گے تاکہ آپ خود چھپوالیں۔

سوال نمبر ۸ ۔ ترقی یافتہ قوموں کے لیے اسلام میں کشش کیا ہے؟

"ایک غیر مسلم کے لیے اسلام میں کیا کشش ہے جبکہ اچھے کیرکٹر کے لوگ غیر مسلموں میں بھی پائے جاتے ہیں؟ اور مسلمان تو آج کی دنیا میں ایک شکست خوردہ قوم سمجھے جاتے ہیں"۔

جواب: ۔ ایک غیر مسلم کے سامنے اسلام بحیثیت ایک دین کے آئے تو اس کو یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ پیش کرنے والے کون ہیں۔ اس کو یہ دیکھنا چاہیے کہ پیش کیا چیز کی جارہی ہے اور آیا وہ حق ہے یا نہیں؟ اگر وہ مطمئن ہوجائے کہ جو چیز میرے سامنے پیش کی جارہی ہے وہ حق ہے تو اسے قبول کرنا چاہیے اور افسوس کرنا چاہیے اُس شخص کے حال پر جو حق اس کے سامنے پیش کر رہا ہے مگر خود اس کی پیروی نہیں کر رہا۔ اُسے پیش کرنے والے کو اس بات پر شرم دلانی چاہیے اور خود اس چیز کی پیروی اختیار کرنی چاہیے جسے وہ حق سمجھتا ہے۔ یہ کوئی بات نہیں ہے کہ ہم مسلمان چونکہ ایک شکست خوردہ قوم ہیں اس لیے ہماری پیش کردہ اسلامی تعلیمات کو دنیا قبول نہیں کرے گی۔ مسلمان آج اتنے شکست خوردہ تو نہیں ہیں جتنے تاتاری حملے کے وقت ہوتے تھے۔ اُن وحشیوں نے اُس وقت ہمارے بڑے بڑے مراکز تہذیب و تمدن کو برباد کردیا تھا۔ بڑی بڑی لائبریریاں تباہ کردی تھیں۔ لاکھوں مسلمانوں کو قتل کردیا تھا۔ اور ماوراء النہر سے لے کر مصر کے قریب تک ساری اسلامی دنیا کو تہس نہس کر ڈالا تھا۔ لیکن وہی تاتاری جنہوں نے مسلمانوں پر اس طرح سے غلبہ حاصل کیا تھا آخرکار خود مسلمان ہوگئے۔ انہوں نے اُسی شکست خوردہ قوم کے دین کو قبول کرلیا جس نے ان کے آگے ہتھیار ڈالے

© rasailojaraid.com